Muftstudy.com

CLASS 10TH REVISION & TEST SESSION

NAME:		ROLL NO:		T. Marks	50
SUB:	Urdu	غزل: زہرا آنگاہ نثری سبق: کچھ ذریعہ تعلیم کے باب میں، تفہیم عبارت، گرامر		CLASS:	10th

سوال نمبر1۔درست جواب کا انتخاب کریں۔ 8

نمبر شمار	سوالات	(الف)	(ب)	(ج)	(د)
1	ہر شعلہ رخسار ہے:	بجھا ہوا	کھلا ہوا	جلا ہوا	دہکا ہوا
2	منصف کے لیے پہرے ہیں:	عدالت پہ	اذانِ تکلم پہ	اِذنِ سماعت پہ	بولنے پہ
3	اردو کی ترقی سے قبل ہماری علمی زبان تھی:	انگریزی	فارسی	فارسی اور عربی	عربی
4	اردو زبان کہ درباروں میں سلاطین اور امرا کی سرپرستی حاصل ہوئی:	دہلی کے	لکھنو کے	دکھن کے	گولکنڈہ کے
5	کلمہ کی اقسام ہیں؟	تین	چار	دو	پانچ
6	"رستم زماں" اسم علم کی کون سی قسم ہے؟	لقب	عرف	خطاب	کنیت
7	استعارہ کے لغوی معنی کیا ہیں؟	شمار کرنا	ادھار دینا	قرض اتارنا	مستعار لینا
8	درست تلفظ کی نشاندہی کریں۔	اَنگسار	اَنگسار	اِنکسار	اَنکسار

سوال نمبر2۔درج ذیل غزل کے شعر کی تشریح کریں اور شاعر کا نام لکھیں۔ 2

جب حُسنِ تکلم پہ، کڑا وقت پڑے تو

اور کچھ بھی نہ باقی ہو، تو تکرار بہت ہے

سوال نمبر3۔درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کی جیے اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی، سبق کا عنوان، مصنف کا نام، اور سیاق وسباق تحریر کریں۔ 10

دنیا کی شاید ہی کوئی ایسی زبان ہو جو اُردو کا مقابلہ کر سکے۔اس میں نئے الفاظ کے قبول کرنے کی بڑی صلاحیت ہے اور اپنی ساخت اور مزاج کے باعث غیر زبانوں کے الفاظ اور اصطلاحات بھی اس میں بلا تکلف گھل مل جاتے ہیں۔اس لیے اگر اس کی جدید علوم و فنون کی تعلیم اور تدریس کے لیے اختیار کیا جائے تو یہ اس فرض کو ادا کر سکتی ہے۔زبان کی ترقی کی جس منزل میں جس قسم کے خیالات کے اظہار کی ضرورت ہوتی ہے اسی قسم کے الفاظ پیدا ہوتے رہتے ہیں۔یہ نہیں ہوتا کہ الفاظ پہلے پیدا ہو جائیں اور اُن سے کام بعد میں لیا جائے۔

سوال نمبر4۔ مختصر جواب تحریر کریں۔ 6

1۔کس چیز پہ کڑا وقت پڑا ہے؟

2۔"ذریعہ تعلیم" اصطلاح کی وضاحت کریں۔

3۔اردو زبان کے دو اہم ماخذ کون سی زبانیں ہیں؟

سوال نمبر5۔درج ذیل نثری سبق کا خلاصہ تحریر کریں۔ 4

کچھ ذریعہ تعلیم کے باب میں

سوال نمبر6۔درج ذیل عنوان پر مضمون لکھیں۔ 10

میلاد النبی ﷺ، میرے دوست، علم کے فائدے

سوال نمبر7۔درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔ 10

ہم عصروں اور ہم چشموں کی رقابت پرانی چیز ہے اور ہمیشہ سے چلی آتی ہے۔جہاں تک مجھے ان سے گفتگو کا موقع ملا اور بعض اوقات چھیڑ چھاڑ کر اور کرید کرید کر دیکھا اور ان کی تحریروں کے پڑھنے کا اتفاق ہوا، مولانا اس عیب سے بری معلوم ہوتے ہیں۔محمد حسین آزاد نے مولانا شبلی کی کتابوں پر کیسے اچھے تبصرے لکھے ہیں اور جو باتیں قابل تعریف تھیں ان کی دل کھول کر داد دی ہے۔مگر ان بزرگوں میں سے کسی نے مولانا کی کسی کتاب کے متعلق کچھ نہیں لکھا۔لاہور میں کرنل ہالرائیڈ کی زیر ہدایت جو جدید رنگ کے مشاعرے ہوئے، ان میں آزاد اور حالی دونوں نے طبع آزمائی کی۔برکھا رت، حب وطن، نشاط امید اسی زمانے کی نظمیں ہیں۔آزاد اپنے رنگ میں بے مثل نگار ہیں۔مگر شعر کے کوچے میں ان کا قدم نہیں اٹھتا۔لیکن مولانا کی انصاف پسندی ملاحظہ کیجیے کہ کیسے صاف لفظوں میں اس نئی تحریک کا سہرا آزاد کے سر باندھا ہے۔

سوالات:

اس عبارت کا عنوان تحریر کیجیے۔

اس عبارت میں مولانا سے کون مراد ہیں؟

مولانا کس عیب سے بری تھے؟

جدید رنگ کے مشاعروں میں کس کی نظمیں پڑھی جاتی تھیں؟

نگار کے معنی لکھیے۔

"مگر شعر کے کوچے میں اِن کا قدم نہ جمتا تھا" کے معنی بتایئے۔

داد دینا کے معنی لکھیے۔

تبصرہ کسے کہتے ہیں؟